آئندہ شماروں کے موضوعات

☆ فرعون کی غرقابی کے بعد، سلطنت بنی اسرائیل کو عطا کی گئی اور یہ سلطنت کئی سو برس قائم رہی لیکن حضرت موسیٰ ؑ کے پیروکاروں یعنی مسلمانوں نے کوئی ایسی عمارت نہیں بنائی جو اہرام مصر سے اعلیٰ درجے کی ہو یا کم از کم اس کے برابر ہو، اس کی کیا وجہ تھی؟ بنی اسرائیل نے تمکن فی الارض حاصل ہونے کے باوجود فرعون کی قوم کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی نہیں کی حتیٰ کہ مقابر فرعون اور اہرام مصر کو کوئی نقصان تک نہ پہنچایا اس رویے کی کیا وجوہات تھیں؟ مصر میں حضرت یوسف ؑ کو تمکن فی الارض حاصل رہا لیکن انھوں نے اہرام کے متوازی کوئی طرز تعمیر ایجاد نہیں کیا کیوں؟

☆ قوم عاد، نوحؑ، ابراہیمؑ، نبی اسرائیل، لوط، اصحاب الایکہ و ثمود، قوم تبع و سباء کی تاریخ کی روشنی میں حالات کا معروضی تقاضہ کیا ہوتا تھا اور اس تقاضے کے مطابق کیا عمل ہونا چاہیے۔ مغرب کے سامنے سجدہ کر دیا جائے، اس کے کفر کو قبول کر لیا جائے یا قرآن کے اس حکم کو مانا جائے و امرت ان اکون من المسلمین. البقرہ آیت ۲۷ [کوئی مانے یا نہ مانے] مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلم بن کر رہوں [ترجمہ]

☆ مغرب جیسی شان و شوکت ماضی میں فرعون، عاد و ثمود، سباء کو عطا ہوئی اس شان و شوکت پر موسیٰؑ نے دعا فرمائی **ربنا انک آتیت فرعون و ملاہ زینتہً و اموالاً فی الحیوۃ الدنیالیضلوا عن سبیلک ربنا اطمس علی اموالھم واشد و علی قلوبھم.** البقرہ آیت ۸۸

''اے ہمارے رب تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں زینت اور اموال سے نواز رکھا ہے، اے رب کیا اس لیے ہے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بھٹکائیں، اے رب ان کے مال غارت کر دے''۔ مسلم امہ اس شان و شوکت کو کیوں حاصل کرنا چاہتی ہے؟ جس کو غارت کرنے کی دعا حضرت موسیٰؑ نے کی تھی؟

☆ الحاد، فساد اور اجتہاد میں کیا فرق ہے؟ کیا صرف ایسا اجتہاد جو تقلید کو ممکن بنا سکے وہی الحاد اور فساد کی تعریف میں نہیں آتا؟ کیا اس کے سوا ہر اجتہاد مغرب کی خوشنودی کے لیے ہے؟ کیا اجتہاد، اجماع امت کو تقویت بخشتا ہے اور ہماری تاریخ کو آفاقی ثابت کرتا ہے۔ اس اجتہاد کے فروغ کے نتیجے میں بدعت نہیں سنت، مادیت نہیں روحانیت، دنیا پرستی نہیں آخرت سے محبت عام ہوتی ہے اور آخرت ہی مقصد زندگی بن جاتی ہے۔ کیا جدیدیت پسند جس اجتہاد کی بات کر رہے ہیں وہ تحریف، ضلالت اور دنیا پرستی کے فروغ کا آلہ کار ہے یہ اجتہاد انشورنس کے ذریعے نام نہاد غیر سودی بینک سے گاڑی کی خریداری کو جائز قرار دیتا ہے جو حالت اضطرار کی صورت نہیں اس خریداری کا مقصد اپنی آمدنی اور حیثیت سے بڑھ کر معیار زندگی بلند کرنا ہے جس کی شریعت میں اجازت نہیں، شریعت تو مصنوعی معیار زندگی کے لیے قرض لینے کی اجازت نہیں دیتی اور قرض لینے والے کو کبھی استحسان کی نظر سے نہیں دیکھتی تو ان اسلامی بینکوں سے جھوٹے معیار زندگی کی خاطر، لیے جانے والے قرضوں کے لیے کیے گئے اجتہادات کی قرآن و سنت کی نظر میں کیا حیثیت ہے؟

آئندہ شماروں کے موضوعات

☆ عروج وزوال کا قانون قرآن کریم کی روشنی میں کیا ہے؟ کیا کسی نبی نے اعلیٰ معیار زندگی، سماجی فلاح و بہبود، معاشی خوش حالی، فارغ البالی، مرفع الحالی کے دعوؤں کے ذریعے دعوتِ دین کا کام کیا۔ کیا وجہ ہے کہ انبیاء دین کی دعوت کی بنیاد ہمیشہ توحید اور آخرت پر تعمیر کرتے ہیں، کبھی عوام کو یا اپنی امت کو دنیا طلبی، دنیاوی مسائل، فلاح، ترقی، مادی دوڑ میں سبقت کے ذریعے اپنی دعوت کی طرف متوجہ نہیں کرتے اور حاضر و موجود نظام کے خلاف نعرے بازی، جلسہ جلوس کرنے کے بجائے حکمرانوں اور عوام سے صرف ایک ہی بات کرتے ہیں کہ اللہ کو پہچانو اور آخرت کی فکر کرو، کیا انبیاء کی جانشین تحریکیں اس حکمت عملی کے بغیر کامیابی حاصل کرسکتی ہیں؟

☆ دنیا کے جن ملکوں میں آبادی سب سے کم، وسائل سب سے زیادہ اور شرح آمدنی دنیا کے تمام ملکوں سے زیادہ ہے مثلاً ناروے، سوئٹزرلینڈ، جرمنی، سویڈن ان ملکوں میں خودکشی کی شرح سب سے زیادہ کیوں ہے؟ اگر وسائل میں اضافے ترقی، اعلیٰ معیار زندگی اور سہولتوں سے زندگی خوشگوار ہوتی ہے تو ان ملکوں کے لوگوں کی زندگی اتنی ناخوشگوار کیوں ہے؟

☆ یورپ نے اندلس کے مسلمانوں سے سائنس اور فنون سیکھے اور زمانے کا امام بن گیا۔ مغرب میں سائنس، ٹیکنالوجی اور ترقی قرآن کریم اور اسلام کے باعث ممکن ہوئی۔ اگر اسلام نہ آتا تو انسانی شعور کا ارتقاء نہ ہوتا، سائنسی ترقی نہ ہوتی، اگر یہ تمام دعوے درست ہیں تو سوال یہ ہے کہ اسلام کی آمد سے قبل فراعنہ مصر نے سائنسی کمالات کیسے حاصل کیے، چینی، رومی اور یونانی تہذیبوں نے اسلام سے استفادہ کیے بغیر کیسے ترقی کی۔ موہنجودڑو کی عظیم الشان تہذیب کیسے وجود میں آئی؟ چار ہزار سال پہلے موہنجودڑو میں نکاسی آب وغلاظت [Drainage System] کا زبردست نظام موجود تھا لیکن جزیرۃ العرب میں یہ نظام ایک صدی پہلے تک موجود نہ تھا، کیا تہذیبوں اور تمدنوں کے عروج کا پیمانہ ان کی سڑکوں کی چوڑائی، عمارتوں کی خوبصورتی، فراہمی آب کے انتظامات سے کیا جاتا ہے یا یہ تمام ضمنی مباحث ہوتے ہیں اصل پیمانہ کچھ اور ہوتا ہے؟ قرآن وسنت اس سلسلے میں ہماری کیا رہنمائی کرتے ہیں؟

☆ کیا انبیاء اور ان کے معاشرے سائنس، ٹیکنالوجی، ترقی عالیشان عمارتوں سے نہیں پہچانے جاتے بلکہ انھیں ان کی تعلیمات کردار اور افکار سے پہچانا جاتا ہے؟ کیا اسی لیے فراعنہ کی عمارتیں محفوظ ہیں لیکن انبیاء نبی اسرائیل کی کوئی یادگار محفوظ نہیں لیکن ان کی تعلیمات کے ماننے اور جاننے والے آج بھی زندہ ہیں، فرعون کا نام لیوا ایک بھی نہیں لیکن اس عظیم الشان تمدن کی عمارتیں آج بھی اس قوم کی تباہی کا نوحہ سنا رہی ہیں عاد وثمود مٹا دیے گئے دنیا میں ایک آنکھ بھی ان پر رونے کے لیے زندہ نہیں لیکن وہ انبیاء جو ان قوموں کو بربادی سے بچانے کے لیے دعوت دین

[بقیہ اگلے صفحے پر]

دیتے رہے ان کا نام آج بھی زندہ ہے لیکن ان انبیاء سے منسوب کوئی سائنس کوئی ٹکنالوجی کوئی عمارت، تاریخ میں نظر نہیں آتی آخر سائنس و ٹکنالوجی کے بغیر انبیاء تاریخ میں کس طرح زندہ ہیں؟ وہ کیا چیز ہے جو انھیں آج تک مرجع خلائق بنائے ہوئے ہے؟

☆ تاریخ اسلام میں مدرسہ ہمیشہ مسجد کے ساتھ قائم کیا جاتا تھا اور مدرسے کا وہی ماحول ہوتا جو مسجد کا ماحول تھا۔ یعنی وہی للّٰہیت، وہی سادگی وہی تہذیب اور وہی ثقافت جو مسجد میں موجزن ہوتی وہی مدرسے کو اپنے دائرے میں محصور کر لیتی اعتکاف کرنے والے فرش پر سوتے لہٰذا مدرسے کے طلباء بھی فرش پر سوتے مسجد میں درس سننے والے دوزانوں ادب سے استاد کے سامنے بیٹھتے لہٰذا مدرسے میں طلباء بھی استاد کے سامنے کرسیوں پر نہیں فرش پر بیٹھتے یہ تہذیب و ثقافت جدیدیت کی آمد کے بعد تیزی سے تبدیل کی جارہی ہے اور اسے ترقی کا نام دیا جارہا ہے یہ رویہ مسجد اور مدرسے میں قائم اس فطری رشتے کو ختم کرنے کی دانستہ یا نادانستہ کوشش ہے جس کے ذریعے اب طلباء استاد کے سامنے پیر لٹکا کر بیٹھنے لگے ہیں۔ خاموشی سے جدیدیت کی آمد کے اس عمل کے دوران کراچی کے ایک بہت بڑے مدرسے کی پچاس سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ یہ فیصلہ کیا گیا کہ غیر ملکی طلباء کو فرش پر سونے کے بجائے پلنگ پر سونے کی اجازت دی جائے اجازت دے دی گئی پلنگوں کی خریداری کے لیے اساتذہ کرام بازار جانے لگے تو ان کے وجدان نے ان کے قدم روک لیے دوبارہ مشورہ ہوا اور فیصلہ کیا گیا کہ اس روایت کو ہر حال میں قائم رکھا جائے سادگی کی روایت مدرسہ اور مسجد کی میراث ہے اس میراث کے تحفظ کے ذریعے ہی رسالت مآب کی تعلیمات امت میں درست طریقے سے منتقل ہوں گی۔ کیا یہ رویہ ہمارے لیے فکر و نظر کے نئے گوشے وا نہیں کرتا؟ کیا جدیدیت کے قدم روکنے کے لیے ہمیں اس رویے کی ضرورت نہیں ہے؟ کیا مدرسہ اور مسجد کے طرز زندگی میں تبدیلی کی ضرورت جدیدیت کی قبولیت کا عمل نہیں ہے؟

☆ اسلام میں طلاق پر کوئی پابندی نہیں ہے، مرد جب چاہے عورت کو طلاق دے سکتا ہے۔ لیکن دنیا میں سب سے کم طلاقیں اسلامی معاشروں میں کیوں ہوتی ہیں؟ جب کہ دنیا میں سب سے زیادہ شادیاں بھی اسلامی معاشرے میں ہوتی ہیں؟ اور سب سے زیادہ کامیاب شادیاں بھی اسلامی معاشروں میں ہیں۔ کیا سیویلائزیشن کا مطلب یہی ہے کہ طلاقیں زیادہ ہوں، زنا عام ہو، شادی ناممکن ہو؟ دنیا کے جن معاشروں میں تعدد ازواج کی اجازت ہے ان معاشروں میں زنا کاری سب سے کم کیوں ہے؟ زنا کاری اور جمہوریت میں فطری تعلق کیوں ہے؟ دنیا کے تمام جمہوری معاشروں میں عریانی، فحاشی، زنا کاری عام ہو جاتی ہے کیا اس کا سبب مساواتِ مرد و زن اور آزادی کا فلسفہ تو نہیں جس کے نتیجے میں عورت باہر نکل آتی ہے، خاندان مختصر ہو کر ختم ہو جاتے ہیں اور لذت پرستی حاصلِ زندگی ہو جاتی ہے؟

☆ دنیا میں سب سے زیادہ حرامی بچے کن ملکوں میں پیدا ہوتے ہیں؟ سب سے زیادہ حرامی بچے کن ملکوں میں ہلاک کیے جاتے ہیں؟ دنیا میں سب سے زیادہ اسقاط حمل کن ملکوں میں ہوتے ہیں؟ ان ملکوں میں کوئی اسلامی ملک یا کوئی مذہبی ملک کیوں شامل نہیں ہے؟